یہ تمنا قبول ہو جائے دل مقام رسول ہو جائے
نعت پڑھ کر یہ سوچتا ہوں حضور میرا ھدیہ قبول ہو جائے

نہ کہیں سے دور ہے منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے
جسے چاہے اس کو نواز دے یہ در حبیب کی بات ہے

جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کہ ہے فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

وہ خدا نہیں بخدا نہیں وہ مگر خدا سے جدا نہیں
وہ ہے کیا مگر ہے وہ کیا نہیں یہ محب حبیب کی بات ہے

میں بروں سے لاکھ برا صحیح مگر ان سے ہے میرا واسطہ
میری لاج رکھ لے میرے خدا یہ تیرے حبیب کی بات ہے

تجھے اے منور بےنوا در شہ سے چاہیئے اور کیا
جو نصیب ہو کبھی سامنا تو بڑے نصیب کی بات ہے